

## ترجمہ

ترجمہ نگاری ایک مشکل فن ہے۔ اس کے لیے ایک سے زائد زبانوں پر یکساں قدرت حاصل ہونا لازمی ہے۔ یہ قدرت لغوی مفہوم پر نہیں، روزمرہ، محاورہ اور زبان کے طریقہ کار پر ہونا بھی ضروری ہے۔ جس زبان سے ترجمہ کیا جا رہا ہے، اس زبان کے بولنے والوں کی معاشرت اور طرزِ فکر سے واقف ہونا بھی ضروری ہے۔ ان تمام خصوصیات کے بغیر صحیح اور اپنھا ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ سبق ”اوّتی“، ایک جاپانی کہانی کا ترجمہ ہے۔ ”اوّتی“ ایک حاضر جواب اور ذہین کردار ہے۔ اس کے جوابات پر ہنسی آتی ہے، لیکن وہ مسائل کو حل کرنے کا ہنر بھی جانتا ہے۔ جاپان کا یہ کردار ملا نصیر الدین سے ملتا جلتا ہے۔

## اوُنٽي

اوُنٽي ایک خوش مزاج اور ہنس مگھ شخص تھا۔ غریبوں کا تواہ بہت ہی عزیز دوست تھا۔ اس لیے لوگ اُس سے بڑی محبت کرتے تھے۔ بعض لوگ اُس سے حسد کرتے تھے اور اُس کو چڑھانے اور نیچا دکھانے کی تاک میں لگے رہتے تھے۔ لیکن اوُنٽي اپنی سوچ جو بوجھ سے اُٹھا نہیں کو قائل کر دیتا تھا۔

ایک بار اوُنٽي کامداق اڑانے کے لیے ایک آدمی نے اُس سے کہا ”اوُنٽي! رات کو سورہاتھا تو میرا منہ کھلا رہ گیا۔ اُسی وقت ایک پُڑھا آیا اور میرے مُخھ میں گھس کر میرے پیٹ میں چلا گیا۔ اب تمہیں بتاؤ میں کیا کروں۔“

اوُنٽي نے فوراً جواب دیا۔

”میرے دوست، بل ایک ہی علاج ہے۔ تم ایک زندہ بیلی کو پکڑ کر اُسے نگل جاؤ۔“

ایک بار اوُنٽي کسی دوست کی بارات میں گیا۔ بارات والوں کو بہت اپھنا کھانا کھلایا گیا۔ اوُنٽي نے بھی خوب ڈٹ کر کھانا کھایا۔ کھانا کھاتے وقت اُس نے دیکھا کہ ایک مہمان مٹھائیاں صرف کھا ہی نہیں رہا ہے بلکہ جیب میں بھی بھرتا جا رہا ہے۔ اوُنٽي بھلا ایسے موقع پر کب پُڑھ کنے والا تھا۔ وہ اپنی جگہ سے اُٹھا اور چائے کی کیتنی اُٹھا کر





اُس مہمان کی جیب میں اُنڈیلے لگا تو وہ ناراض ہو کر بولے۔ ”یہ کیا بد تعمیری ہے؟“ چائے اُنڈیلے اُنڈیلے اونت نے بھولے پن سے جواب دیا۔ ”بھائی، میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا رہا ہوں۔ آپ کی جیب نے بہت ساری مٹھائیاں کھائی ہیں اس لیے اُسے پیاس بھی ضرور لگی ہوگی۔ میں اُسے چائے پلا رہا ہوں۔“

ایک بار اونت کے ملک میں تین غیر ملکی تاجر آئے۔ اس ملک کے بادشاہ کے دربار میں آکر انہوں نے یخواہش ظاہر کی کہ ہمارے سوالوں کے جواب دیے جائیں۔ وہاں کوئی ان کے سوالوں کا جواب نہ دے سکا۔ یہاں تک کے بادشاہ بھی الجھن میں بنتا ہو گیا۔ کسی نے بادشاہ کو رائے دی کہ اونت کو بلا جائے وہی ان سوالوں کا جواب دے سکتا ہے۔ بادشاہ نے اونت کو بلا نے کی اجازت دے دی۔ ہاتھ میں لاٹھی لیے اپنے گدھے پر سورا اونت دربار میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے اسے تاجروں کے سوالوں کا جواب دینے کا حکم دیا۔ اونت نے کہا کہ تاجر اپنے سوال پوچھیں۔

پہلے تاجر نے سوال کیا۔ ”بناًز مین کا مرکز کہاں ہے؟“

اوٹی نے کسی تامل کے بغیر لاٹھی سے اپنے گدھے کی طرف اشارہ کر کے کہا۔ ”ٹھیک وہاں، جہاں میرے گدھے کا اگلا دایاں قدم رکھا ہوا ہے۔ وہیں زمین کا مرکز ہے۔“

اوٹی کا جواب سن کرتا جو بہت متوجب ہوا۔ اس نے پوچھا۔ ”آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ مرکزو ہیں پر ہے اور کسی دوسری جگہ نہیں ہے۔“

”اگر آپ یقین نہیں کرتے ہیں تو جا کر خود ناپ لیں۔ مرکز اس جگہ سے بال برابر بھی ادھر یا ادھر نکلے تو میں مان لوں گا کہ میرا جواب غلط ہے۔“ اوٹی کے جواب سے تاجر لاحواب ہو گیا۔

اوٹی نے اب دوسرے تاجر سے اس کا سوال پوچھا۔ دوسرے تاجر نے کہا۔ ”کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آسمان میں کتنے تارے ہیں؟“

اوٹی نے فوراً ہی جواب دیا۔ ”میرے گدھے کے بدن پر جتنے بال ہیں، آسمان میں ٹھیک اتنے ہی تارے ہیں۔ نہ ایک کم نہ ایک زیادہ۔“



تاجر نے پوچھا۔ ”آپ یہ کیسے ثابت کر سکتے ہیں؟“

اوٹی بولا۔ ”یقین نہ آئے تو گن کرد کیلو لو، اگر کم یا زیادہ ہوتا کہنا۔“

تاجر بولا۔ ”بھلا گدھے کے بال کیسے گنے جاسکتے ہیں؟“

اوٹی نے کہا۔ ”تو تمہیں بتاؤ کہ آمان کے تارے کیوں کرنے جاسکتے ہیں؟“ بیچارا تاجر کوئی جواب نہ دے سکا، چپ ہو گیا۔

اب تیسرے تاجر کی باری آئی۔ اوٹی نے اس سے بھی سوال پوچھنے کو کہا۔ تیسرے تاجر نے اپنے سر کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہا:

”اچھا بتاؤ میرے سر پر کتنے بال ہیں؟“

اوٹی نے ہنس کر کہا۔ ”اگر تم بتا دو کہ میرے گدھے کی دم میں کتنے بال ہیں تو میں تمہارے سر کے بالوں کی تعداد بتا دوں گا۔“ یہ سن کر تاجر لا جواب ہو گیا اور غلیں جھانکنے لگا۔

سب درباری اوٹی کے جوابات سن کر حیرت میں تھے۔ بادشاہ نے اسے حاضر جوابی اور ہوشیاری کا انعام دیا اور تینوں تاجر اپنا منہ لٹکائے واپس چلے گئے۔

ایک بار ایک غریب مزدور نے ایک سرائے والے سے مرغی کا کباب لے کر کھایا۔ اس دن اس کے پاس پیسے نہ تھے۔ وہ قیمت فوراً نہ دے سکا اور دوسرے دن کا وعدہ کر کے چلا گیا۔ جب وہ دوسرے دن قیمت دینے آیا تو سرائے والے نے اس سے ایک ہزار روپے طلب کیے۔

مزدور کا منہ حیرت سے کھلا رہا گیا ”ایک ہزار روپے؟ وہ سرائے والے سے بولا“ ایک مرغی کے کباب کی قیمت ایک ہزار روپے۔“ کیوں نہیں، تم خود ہی حساب گالو۔ اگر تم مرغی نہ کھاتے تو وہ کتنے اٹھے دیتی؟ ان انڈوں سے کتنے بچے نکلتے؟ اور اس طرح جتنے بچے نکلتے ان کی قیمت اتنی ہی ہوتی ہے۔“ سرائے کے مالک نے کہا۔

مزدور نے کہا۔ ”میں اتنا پیسہ نہیں دوں گا۔“

اس پر دونوں میں جھگڑا ہونے لگا۔ آخر کار وہ عدالت میں پہنچے۔ ”منصف نے انھیں اگلے دن اپنے وکیل کے ساتھ آنے کو کہا۔

مزدور نے اوٹی کے بارے میں سُن رکھا تھا۔ وہ اوٹی کے پاس گیا اور سارا ماجرا کہہ سنایا۔ اوٹی نے مزدور سے کہا۔ ”تم ٹھیک وقت پر عدالت میں پہنچ جانا۔ میں وہیں آ جاؤں گا۔“

اگلے دن ٹھیک وقت پر سرائے کا مالک اور مزدور عدالت میں پہنچ۔ سرائے کے مالک کے وکیل نے وہی پرانی کہانی دھرا

دی۔ اب مزدور کو اپنی حمایت میں کچھ کہنا تھا۔ لیکن اس وقت تک اونتی وہاں پہنچنیں پایا تھا جس سے مزدور بہت پریشان تھا۔ اتنی دیر میں اونتی وہاں آپہنچا۔ اس نے دیر سے پہنچنے کے لیے معافی مانگی اور کہا: آج مجھے اپنے کھیت میں گیہوں بونا تھا۔ اس لیے میں انھیں بھنو انے چلا گیا تھا۔ ”اس بات پر سب لوگ ہنس پڑے۔ منصف نے اونتی سے پوچھا ”کیا کہیں بھنے ہوئے گیہوں سے بھی پودے اگتے ہیں؟“ اونتی بولا۔ ”آپ ٹھیک کہتے ہیں جناب، بھنے ہوئے گیہوں سے پودے نہیں اُگ سکتے۔ اسی طرح بھنی ہوئی مرغی بھی انڈے نہیں دے سکتی۔“ منصف کو اونتی کی بات بالکل ٹھیک معلوم ہوئی۔ اس لیے اس نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا۔ ”سرائے کے مالک کو صرف ایک مرغی کی قیمت پانے کا اختیار ہے۔“

(جاپانی کہانی سے ترجمہ)

## مشق

### • معنی یاد کیجیے:

تاجر	:	تجارت کرنے والا
تامل	:	چھپک
حد	:	جلن
متوجب	:	حیران ہونا
حمایت	:	ساتھ دینا
حاضر جوابی	:	کسی سوال کا فوراً جواب دینا

### • غور کجیے

☆ حاضر جوابی اور ذہانت سے انسان کو عزت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

### • سوچے اور بتائیے:

1. اونتی نے زمین کا مرکز کہاں بتایا؟
2. آسمان میں کتنے تارے ہیں، اونتی نے اس سوال کا کیا جواب دیا؟
3. سرائے والے اور مزدور میں کیا جھگڑا تھا؟
4. اونتی نے سرائے والے اور مزدور کے جھگڑے کو حل کرنے کے لیے کیا دبیل دی؟

### • نیچے لکھے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کجیے:

بغلیں جھانکنا	منہ لٹکانا	نیچا دکھانا
---------------	------------	-------------

### • نیچے لکھے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے:

- |      |     |    |
|------|-----|----|
| ابحص | لبی | نپ |
| باکل |     |    |
1. تم ایک زندہ ..... کو پکڑ کر اسے نگل جاؤ۔
  2. بادشاہ پھر ..... میں بنتلا ہو گیا۔
  3. اگر آپ یقین نہیں کرتے ہیں تو جا کر خود ..... لیں۔
  4. منصف کو اونتی کی بات ..... ٹھیک معلوم ہوئی۔

### • عملی کام:

☆ اونتی کی حاضر جوابی کے بارے میں چند جملے لکھیے۔